دسویں جماعت - مجوزہ خاکے کے مطابق 'مشقی سرگرمی نامہ' - ۳

اُردو (زبانِ دوم) تعارفِ اُردو

وقت - ۳ر گھنٹے | دسویں جماعت | نمبرات - 100

سرگرمی نامے کے لیے ہدایات

۱۔ 'سرگرمی نامے' میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق خاکے صرف پین سے بنائیں۔

۲۔ تحریری حصے کی سرگرمیوں میں خاکے بنانے کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی سوال تحریر کرنا ضروری ہے۔ اشتہار کے لیے تصویر و تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں، اس لیے وقت ضائع نہ کریں۔

۳۔ سرگرمی نامے کی معروضی سرگرمیاں اور قواعد پر مبنی سرگرمیوں کی جانچ ممتحن ہدایات کے عین مطابق کرتا ہے، اس لیے ہدایات کو بغور پڑھیں۔

۴۔ سرگرمی نامے کا تحریری حصہ جانچتے وقت ممتحن آپ کی تحریری مہارت، مؤثر اندازِ بیان، پر کشش خیالات، مناسب الفاظ، جملوں کا تسلسل، برمحل موزوں اشعار، محاورے، کہاوتیں اور بولی کا صحیح استعمال، املا وغیرہ پر خاص دھیان رکھتے ہوئے نمبرات تفویض کرتا ہے۔

۵۔ خوش خطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ ا : نثر - کل نمبرات 24

(1) (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(ا) 'ماں کی شال' سے متعلق نفیسہ کے تعریفی فقروں کے لیے اقتباس سے شبکی خاکے میں موزوں لفظ لکھیے۔ (2)

''ارے امی! وہ بسوں کا جو چکر تھا۔ آپ تو جانتی ہی ہیں ...'' یہ کہہ کر اس نے سب سے اوپر والا تھیلا کھولا اور ایک بڑی سرمئی رنگ کی اونی اور سوتی دھاگے کی مکس بنی شال ماں کے کندھوں پر ڈال دی۔

''امی، ناپسند نہ کیجیے گا... نہیں تو میرا دل ٹوٹ جائے گا۔'' انھوں نے شال کو پھیلا کر دیکھا، چوما اور سر پر ڈال لیا۔ ''بہت اچھی اور گرم ہے۔ اور تیری شال اور سوئٹر؟'' باقی تھیلے نفیسہ نے پلنگ پر اُلٹ دیے۔ بہت سستی گہرے سبز رنگ کی کوئی دو پونڈ اون اور اسی رنگ کا کچھ کھدر... ''اری یہ کیا اُٹھا لائی؟'' ماں نے کچھ حیرانی اور غصّے سے بیٹی کی طرف دیکھا۔ ''امّی جی! میری کلاس کے کچھ بچے بہت غریب ہیں۔ میں یہ اون اور کھدر ان کے واسطے لائی ہوں۔ آپ ہی نے تو کہا تھا کہ تیرے پیسے ہیں جیسے چاہو خرچ کرو۔'' اس کی آواز میں خوف بھی تھا اور خوشامد بھی۔

ماں کچھ دیر جوان بیٹی کا منہ تکتی رہی جیسے پہلی بار دیکھ رہی ہو۔ اُمنگوں، آرزوؤں، شوق اور خواہشوں کی یہ عمر اور یہ ایثار! بھرے گلے سے وہ اتنا ہی کہہ سکیں، ''مگر... مگر تیری شال نفیسہ...''

”میری شال؟ ارے امّی جی پیاری! میری اس شال سے زیادہ حسین شال کس کے پاس ہے بھلا۔ دیکھیے۔ اس میں مامتا کا حسن، محبت وخلوص کا رنگ ہے۔ محنت اور جفاکشی کی گرمی ہے اور ماں کی محبت کا تانا بانا۔“ نفیسہ نے اپنی ماں کی پرانی شال کو اپنے گرد لپیٹتے ہوئے کہا۔

(۲) نفیسہ کی شاپنگ کے بارے میں لکھیے۔ (2)

(۳) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (2)

درج ذیل جملے مفرد ہیں یا مرکب، قسم پہچان کر لکھیے۔

(i) ایک بڑی سرمئی رنگ کی اونی اور سوتی دھاگے کی مکس بنی شال ماں کے کندھوں پر ڈال دی۔

(ii) میری کلاس کے کچھ بچے بہت غریب ہیں۔

(۴) غریبوں کی مدد کے بارے میں اپنی ذاتی رائے لکھیے۔ (2)

(ب) ذیل کے درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) اچھی عبارت کے لیے اہم اور اچھے جملے کا احساس کے لیے خاکہ دیا ہوا ہے۔ اقتباس سے مناسب لفظ لکھ کر خاکے کو مکمل کیجیے۔ (2)

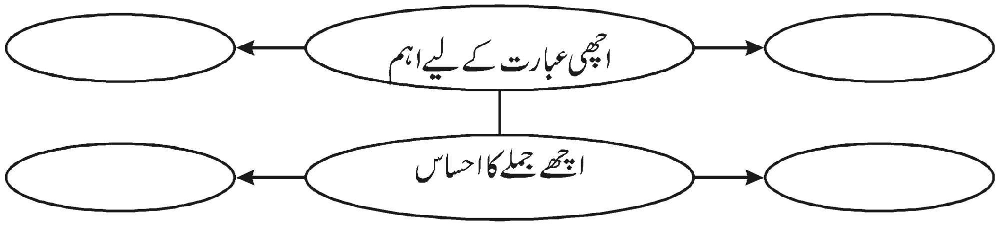

جملہ لفظوں سے بنتا ہے۔ جملوں سے عبارت بنتی ہے۔ اچھی عبارت کے لیے ضروری ہے کہ اس کے جملے بے عیب ہوں۔ بے عیب تحریر وہ ہے جس میں روزمرہ اور محاورے کی غلطی نہ ہو، اِملے کی بھی غلطی نہ ہو اور اس میں بیان کا حسن بھی پایا جائے۔ ایک ہی بات کو کئی طرح کہا جاسکتا ہے۔ ذہین طالب علم کوشش کرتے ہیں کہ اچھے سے اچھے اندازِ بیان کو اپنائیں۔

جملے میں جو لفظ لائے جائیں تو پہلے یہ دیکھنا چاہیے کہ وہ مطلب کو اچھی طرح ادا کر رہے ہوں۔ اچھا جملہ لکھنے کے لیے مناسب لفظوں کا انتخاب پہلی ضروری بات ہے۔ دوسری ضروری بات یہ ہے کہ جن مناسب لفظوں کو منتخب کیا جائے، جملے میں ان کی ترتیب بھی مناسب طور پر ہونا چاہیے۔ یہ بات بھی دیکھنے کی ہوتی ہے کہ وہ جملہ جب زبان سے ادا ہوگا تو اُس میں روانی کتنی ہوگی۔ اچھی نثر کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ اُس میں روانی ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر اِس جملے کو دیکھیے : ”تم یہاں سے کل کیا چلے گئے کہ گھر کی رونق ہی چلی گئی۔“ اِس جملے کا مطلب تو واضح ہے مگر اس میں بیان کا حسن نہیں آپایا۔ جملے کے پہلے ٹکڑے ’کل کیا گئے کہ‘ کو زبان سے ادا کرتے وقت روانی ٹوٹتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ اِس جملے میں جتنے لفظ آئے ہیں، اُن میں سے ایک دو لفظوں کو کم کیا جاسکتا ہے مثلاً اِس طرح: ”گھر کی رونق تمھارے ساتھ ہی چلی گئی تھی۔“

کسی اچھے جملے کو دو تین بار پڑھیے۔ آپ محسوس کریں گے کہ ایک خاص طرح کا آہنگ اور ایک خاص طرح کی نغمگی اُس کے اندر موجود ہے۔ جملے میں جتنی روانی ہوگی اُسی نسبت سے اُس میں وزن اور آہنگ کی لہریں پیدا ہوں گی۔

(۲) اچھا جملہ لکھنے کے لیے چار اہم باتیں لکھیے۔ (2)

(۳) ہدایات کے مطابق سرگرمی مکمل کیجیے۔ (2)

(i) جملہ جب زبان سے ادا ہوگا تو اس میں روانی کتنی ہوگی۔ (صفت تلاش کر کے لکھیے)

(ii) تم کل کیا چلے گئے کہ گھر کی رونق ہی چلی گئی۔ (ضمیر تلاش کر کے لکھیے)

(۴) اپنی پسند کے چار اچھے جملے لکھیے۔ (2)

(ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) دیے ہوئے خاکے میں پلاسٹک سے بننے والی گھریلو اشیا کے نام لکھیے۔ (2)

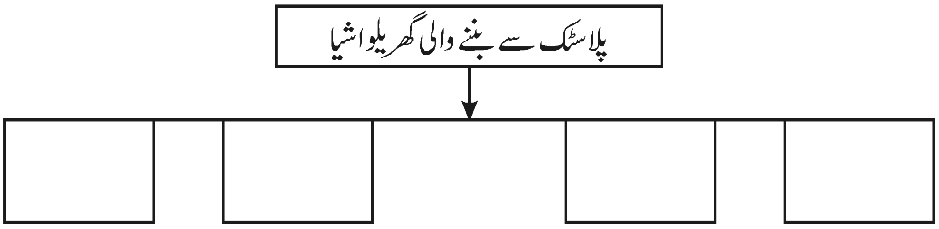

پلاسٹک ایک پیٹرو کیمیکل شے ہے۔ اس مصنوعی شے کا استعمال روز بروز بڑھتا جارہا ہے۔ پلاسٹک کی عام تھیلیوں، گھریلو سامان، کھلونے، بجلی کے آلات، دروازوں، کھڑکیوں، میز، کرسیوں وغیرہ میں پلاسٹک ایک اہم جز ہے۔
پلاسٹک کی تھیلیاں عالمی بازار میں ۱۹۸۰ء کی دہائی کے آغاز میں آئیں۔ آج کل اس کا استعمال بہت عام ہے۔ رنگین پلاسٹک کی تھیلیوں میں سرخ، زرد، سبز اور سیاہ رنگ بہت عام ہیں۔ ان رنگوں میں زہریلے کیمیائی اجزا ہوتے ہیں۔ زیادہ تر رنگین تھیلیوں سے رنگ اُترنے لگتا ہے جو اس تھیلی میں رکھی غذائی اشیا کو متاثر کرتا ہے۔
رنگین تھیلیوں میں پائے جانے والے اجزا الرجی کا سبب بنتے ہیں۔ انسانی جِلد، آنکھ اور سانس کی نلی کو متاثر کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ کینسر جیسے خطرناک مرض کی وجہ بھی بن سکتے ہیں۔ یہ اجزا ہماری جِلد کو بھی متاثر کرتے ہیں اور کئی اہم جِلدی امراض کا سبب بنتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم پلاسٹک کی رنگین تھیلیوں کا استعمال ترک کر دیں اور لوگوں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔

(۲) رنگین پلاسٹک کی تھیلیوں کے مضر اثرات کے بارے میں لکھیے۔ (2)

(۳) دی ہوئی ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ (2)

(i) پلاسٹک کی تھیلیاں بازار میں ملتی ہیں۔ (جمع کا لفظ لکھیے)

(ii) ہمارے یہاں چار خوب صورت رنگوں میں پلاسٹک کی تھیلیاں دستیاب ہیں۔ (صفتِ عددی لکھیے)

(۴) پلاسٹک کے بڑھتے ہوئے استعمال پر رائے دیجیے۔ (2)

حصہ ۲ : نظم - کل نمبرات : 20

(2) (الف) درج ذیل درسی نظم کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(ا) شعری اقتباس میں دیے ہوئے الفاظ کے لیے جو الفاظ آئے ہیں، انھیں خالی دائرے میں لکھیے۔ (2)

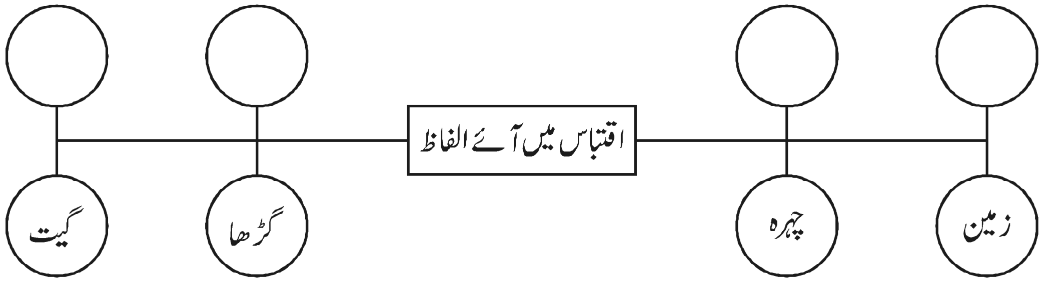

دھرتی ، تیرا مجھ سا روٗپ
چاہے چھاؤں ہو ، چاہے دھوٗپ
اندھے گہرے کھڈ پاتال
سینہ چھلنی ، روح نڈھال
باہر ٹھنڈک اندر آگ
دِل میں درد ، زباں پر راگ

دھرتی ، تیرا مجھ سا روٗپ

بیج اُگے یا قبر بنے
پھول کھلیں یا راکھ اُڑے
میری طرح چپ چاپ رہے
میری طرح ہر درد سہے
دھرتی ، تیرا مجھ سا روپ
چاہے چھاؤں ہو ، چاہے دھوپ
دھرتی ، تیرا مجھ سا روپ

(۲) شعری اقتباس کے تضاد کو مثال سے واضح کیجیے۔ (2)

(۳) شعری اقتباس کے دوسرے بند کا مطلب لکھیے۔ (2)

(۴) شعری اقتباس سے کسی ایک صنعت کا شعر لکھ کر اُس صنعت کا نام لکھیے۔ (2)

(ب) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [8]

(۱) چوکون میں مناسب لفظ لکھ کر مصرعے کے مفہوم کو مکمل کیجیے۔ (2)

(i) ☐ سفر کرنے کی ہمت ہار بیٹھے ہیں

(ii) ☐ تمھارے ساتھ ہی تیار بیٹھے ہیں

(iii) ☐ زیرِ سایۂ دیوار بیٹھے ہیں

(iv) ☐ وہ دیکھو کون بیٹھے ہیں

نہ پوچھو کون ہیں ، کیوں راہ میں ناچار بیٹھے ہیں
مسافر ہیں ، سفر کرنے کی ہمت ہار بیٹھے ہیں
اُدھر پہلو سے تم اُٹھے ، اِدھر دنیا سے ہم اُٹھے
چلو ہم بھی تمھارے ساتھ ہی تیار بیٹھے ہیں
کسے فرصت کہ فرضِ خدمتِ اُلفت بجا لائے
نہ تم بے کار بیٹھے ہو ، نہ ہم بے کار بیٹھے ہیں
نہ پوچھو کون ہیں ، کیا مدعا ہے ، کچھ نہیں بابا !
گدا ہیں اور زیرِ سایۂ دیوار بیٹھے ہیں
یہ ہوسکتا نہیں آزآد سے میخانہ خالی ہو
وہ دیکھو ! کون بیٹھا ہے ، وہی سرکار بیٹھے ہیں

(۲) درج ذیل شعر کا مطلب اس طرح واضح کیجیے کہ اب ہر انسان مصروف ہے۔ (2)

کسے فرصت کہ فرضِ خدمتِ اُلفت بجا لائے
نہ تم بے کار بیٹھے ہو ، نہ ہم بے کار بیٹھے ہیں

(۳) اس غزل کی ردیف لکھیے۔ غزل کے شاعر کا تخلص لکھیے۔ (2)

(۴) غزل سے مقطع اور مطلع کا شعر لکھیے۔ (2)

(ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کرکے استحسانِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [4]

ممکن نہیں یہ کہ ہو بشر عیب سے دور
پر عیب سے بچیے تا بہ مقدور ضرور
عیب اپنے گھٹاؤ ، پر خبردار رہو
گھٹنے سے کہیں ان کے نہ بڑھ جائے غرور

(۱) شعری اقتباس کے قافیے دائروں میں لکھیے۔ (1)

(۲) گھٹاؤ، گھٹنے ان الفاظ کے معنی لکھیے۔ (1)

(۳) عیب سے متعلق اپنے خیالات لکھیے۔ (2)

حصہ ۳ : اضافی مطالعہ - کل نمبرات: 6

(3) درج ذیل سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [6]

(i) ڈراما 'ہوائی محل' کا مرکزی کردار 'منشی جی' کے خیالی منصوبوں کو بیان کیجیے۔ (3)

(ii) منشی جی کی بیوی کی لاتعلقی کے بارے میں لکھیے۔ (3)

(iii) منشی جی کے بھائی سلیم کے کردار پر روشنی ڈالیے۔ (3)

حصہ ۴ : قواعد - کل نمبرات: 20

(4) (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ [10]

(۱) (i) درج ذیل جملے سے ضمیر تلاش کرکے لکھیے۔ (1)

سعد اسکول سے باہر نکلا ہی تھا کہ اسے عمران نظر آ گیا۔ وہ سعد کا پڑوسی تھا۔

(ii) درج ذیل جملے سے فعل تلاش کرکے لکھیے۔ (1)

وہ راستہ چلتے چلتے ہی کتاب پڑھنے لگے۔ جب شام ہونے لگی تو کتاب بند کر دی۔

(۲) 'بال بال بچنا، بال کی کھال نکالنا، بال بیکا نہ ہونا' جملے کے مفہوم کے لحاظ سے محاورہ لکھیے۔ (2)

(i) پرنس کو بورویل کے گڑھے سے اتنی آسانی سے نکالا گیا کہ اس کے جسم پر کچھ بھی برا اثر نہیں ہوا۔

(ii) تنقید نگار ہر اچھی تحریر میں بھی نقص تلاش کر لیتے ہیں۔

(۳) (i) درج ذیل مفہوم کے لیے ایک کہاوت لکھیے۔ **(2)**

تم اس لائق نہیں، تم اس کے مستحق نہیں

(۴) درج ذیل جملے استفہامیہ/ استعجابیہ/ امریہ/حکمیہ ہے، پہچان کر لکھیے۔ **(2)**

(i) آہا! ہماری گیند مل گئی، ہماری گیند مل گئی!

(ii) کیا؟ بھوتوں کو گرفتار کرنے کا انعام ملتا ہے؟

(۵) مناسب علاماتِ اوقاف لگا کر جملہ لکھیے۔ **(1)**

مُنّی نے کہا ہمیں گڈو کو تحفہ دینا چاہیے

(۶) درج ذیل شعر کی صنعت لکھیے۔ **(1)**

سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا
ہم بلبلیں ہیں اس کی یہ گلستاں ہمارا

(ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ **[10]**

(۱) خوشبو اور شیرینی ان الفاظ کے ہم معنی شعر سے تلاش کر کے لکھیے۔ **(2)**

کیسی اچھی ہے آم کی بو باس
شہد کو پیچھے پھینکتی ہے مٹھاس

(۲) ناپسند اور پست کی ضد شعر سے تلاش کر کے لکھیے۔ **(2)**

دیکھیے کتنا سر بلند ہے آم
جس کو دیکھو، اُسے پسند ہے آم

(۳) درج ذیل جملہ درست کر کے لکھیے۔ **(2)**

اُردو نے فیض پایا ہے دیگر زبانوں سے۔

(۴) درج ذیل فقروں کے لیے ایک لفظ لکھیے۔ **(2)**

(i) حدیث بیان کرنے والا

(ii) کتابت کرنے والا

(۵) زیرِ اضافت کا استعمال کر کے ان الفاظ کو لکھیے۔ **(2)**

(i) رسولؐ کے صحابی

(ii) امراض کے ماہر

حصہ ۵ : اطلاقی تحریری سرگرمیاں - کل نمبرات : 30

(5) (الف) درج ذیل اشتہار کی روشنی میں کوئی ایک خط لکھیے۔ **[5]**

'**نالج اکیڈمی**' شیر پور

کے زیرِ اہتمام

کیو-فیسٹ Q-Feast 2018

آن لائن جنرل نالج کمپٹیشن

مؤرخہ ۲۵ / دسمبر ۲۰۱۸ء، بروز منگل

جونیئر گروپ	سینئر گروپ
ہفتم ، ہشتم	نہم ، دہم

نصاب

80% درسی کتب سے ، 20% حالاتِ حاضرہ سے

داخلہ فیس صرف 50 روپے | رجسٹریشن لازمی | پرکشش انعامات | ذخیرۂ سوالات مفت

شرائط لاگو

کنوینرز

ارشد مختار	سعد ملک
M.E. (ENTC)	MSC (Computer)

رسمی خط

آپ کے شہر کے انجینئرنگ کالج کے پرنسپل کے نام عریضہ لکھیے اور مذکورہ کمپٹیشن کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے ان سے کمپیوٹر لیب فراہم کرنے کی درخواست کیجیے۔ مزید نکات کے اضافے کی اجازت ہے۔

یا

غیر رسمی خط

آپ کا چھوٹا بھائی / بہن زیرِ تعلیم ہے۔ اسے اس مقابلے میں شرکت کے لیے آمادہ کیجیے۔ نیز مقابلے کی تیاری سے متعلق رہنمائی کیجیے۔
مزید نکات کے اضافے کی اجازت ہے۔

(۲) ذیل کے اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے خلاصہ لکھیے۔ [5]

فاسٹ فوڈ وہ غذا ہے جو بہت کم وقت میں آسانی سے تیار ہو جاتی ہے۔ ذائقہ دار، چٹ پٹا اور خوشنما ہونے کی وجہ سے انسان جلد ہی فاسٹ فوڈ کا عادی ہو جاتا ہے۔ ہندوستان میں وڑا پاؤ، وڑا سانبھر، پاؤ بھاجی، ڈھوکلا، اِڈلی ڈوسا، اُپما، اُتپا، آلو ٹکیا، بھیل پوری، چاٹ وغیرہ فاسٹ فوڈ کی تعریف میں آتے ہیں۔ سوشی جاپان کا، نوڈلس چین کا، شاورما عرب کا، پزا اٹلی کا اور کباب روٹی ایران، ترکی اور لبنان کا فاسٹ فوڈ ہے۔ فش اینڈ چپس زیادہ تر برطانیہ، آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ میں کھایا جاتا ہے۔ بریڈ، بن، کیک، ٹوسٹ جیسی بیکری اشیا بھی فاسٹ فوڈ ہیں جو دنیا کے اکثر ممالک میں استعمال کی جاتی ہیں۔

فاسٹ فوڈ کی تیاری میں غذائی اجزا و غذائیت کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ اس کی تیاری میں شکر، نمک، چکنائی اور چٹ پٹے ذائقے کے لیے مختلف مسالے زیادہ مقدار میں استعمال کیے جاتے ہیں۔ انھیں پُرکشش اور جاذبِ نظر بنانے کے لیے مصنوعی رنگ اور خوشبو کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے کھانے کا لطف بڑھ جاتا ہے، کھانے میں مزہ آتا ہے۔ زبان کا ذائقہ بدل جاتا ہے اس لیے فاسٹ فوڈ لوگوں کی پہلی پسند بن گیا ہے۔ بچے اور جوان، سب اسے بہت ذوق و شوق سے کھاتے ہیں۔ فاسٹ فوڈ میں مفید غذائی اجزا نہیں ہوتے اس لیے انھیں بہت زیادہ استعمال کرنے سے صحت پر بُرا اثر پڑتا ہے۔

(ب) ذیل کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔ [12]

(۱) دیے ہوئے نکات کی مدد سے اشتہار بنائیے۔ (6)

نکات : بچوں کا رسالہ ...... ماہنامہ ...... رسالے کا نام ...... رسالے کی خصوصیات ......
رسالے کے مشمولات (کہانیاں، لطیفے، نظمیں، جنرل نالج) ...... قیمت فی کاپی ......
سالانہ زرِتعاون ...... دلچسپ مقابلے ...... مستقبل کے قلم کار و دیگر

(۲) دیے ہوئے نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے اور مناسب عنوان دیجیے۔ (6)

نکات : عامر ...... ماں باپ کا لاڈلا ...... ضدی ...... فضول خرچی خوب کرنا ......
فاسٹ فوڈ اور سافٹ ڈرنک کی لت ...... موٹاپے کا شکار ...... پیٹ کی بیماری
...... پریشانی ...... علاج ...... حالت ...... پرہیزی کھانے پر گزارہ۔

(ج) ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر ۸۰ تا ۱۰۰ر الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے۔ [8]

(i) سوشل میڈیا کا بڑھتا ہوا استعمال - لمحۂ فکریہ

(ii) ایک مچھر کی آپ بیتی

......☆......☆......